کلام باکمال

حضرت باباکمال شاہ صاحب وارثی دام ظلکم

مہتمم خانقاہ وارثیہ حافظیہ نشت گاہ سرکار عالمپناہ قدس سرہ
دیوہ شریف ضلع بارہ بنکی یوپی بھارت

ترتیب وتزئین

محمد خرم وارثی

ناشر حضرت عنبر وارثیؒ پبلی کیشنز پاکستان

Scanned with CamScanner

امام الفقراء وارث ارث علی سید مرتضی حاجی وارث علی شاہ قدس سرہ العزیز

حضرت سید عبد السلام
عرف میاں بالکا رحمتہ
اللہ علیہ کی جانب سے
کتب وارثیہ کی یہ
بہترین کاوش کی گئی جو
کہ ایک سفید بوش
گزرے ہیں اپنے وقت کے
کامل ترین عالم با عمل
ولی فقیر جو داخل
سلسلہ حضرت عبداللہ
شاہ شہید رحمتہ اللہ
علیہ سے ہیں لکی اسٹار
صدر کراچی میں ان کا
مزار ہے
یہ کام وارث پاک غلام
نواز عظمہ اللہ ذکرہ کے
حکم پر کیا گیا اس کام کو
کوئی وارثی اپنی جانب
منسوب کرکے توہین
حکم مرشد کا ارتکاب نا
کرے اگر کوئی بھی
شخص یہ کہے کے اس
نے پی ڈی ایف بنائی تو
مان لیجیے گا کہ یہ
جھوٹ بول ہے غلام کا
کام غلامی کرنا ہے یعنی
مرشد کے حکم کی
تعمیل کرنا ہے نا کہ
تعریف اور واہ واہی وصول
کرنا
برائے مہربانی سب
وارثیوں پر حکم مرشد کی
اتباع لازم ہے جھوٹ
بولنے اور واہ واہی سے پر
ہیز کریں شکریہ

Scanned with CamScanner

مزہ ہے پیاری کا

حضرت بابا کمال شاہ صاحب وارثی دام ظلکم

Scanned with CamScanner

ھوالوارث

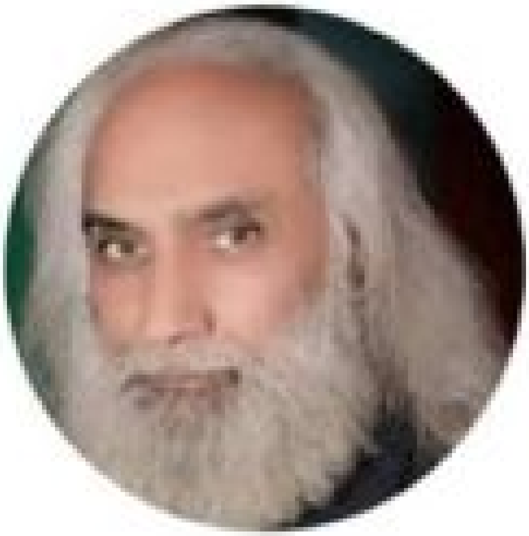

سید راحیل شاہ وارثی الوارث گوال منڈی لاہور
والے جو دیوہ شریف کی لائبریری سے نایاب
کتب وارثیہ لائے اور انکی وجہ سے ہمیں یہ
کتب میسر آئیں جیسے جیسے وہ کتب ہمیں ارسال
کرتے رہیں گے ویسے ہی ہم آپکی خدمت
اقدس میں پیش کرتے رہیں گے۔ اللہ انکو
جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھوالوارث الکریم
مزہ ہے پیارے کا

نذر
بارگاہ

وارثِ عالم نواز بندہ نواز جانشینِ پنجتنِ پاک ؑ
سرکارِ عالم پناہ امامِ وارثِ الاولیاء

حضرت حافظ قاری حاجی سید وارث علی شاہ الحسنی والحسینی قدس سرہ

آستانہ عالیہ دیوہ شریف ضلع بارہ بنکی یو پی (بھارت)

وارثؒ نے میرے کر دیا وقفِ نشستگاہ
تزئینِ خانقاہ کئے جا رہا ہوں میں

نیازمند

فقیر کمال شاہ وارثی عفی عنہ
یکم صفر ۲۰۰۵ عیسوی

Scanned with CamScanner

کلامِ بکمال

عشق کی راہ میں اے کمالؔ حزیں
ہر تمنا میری راہبر ہو گی

حضرت بابا کمال شاہ صاحب وارثی دام ظلکم کی پُرکشش روحانی بزرگ شخصیت دنیائے تصوف وارثیہ میں محتاج تعارف نہیں
آپ کی بزرگ شخصیتِ کمال اسم بامسمٰی سے مزین ہے
حقیقتاً خدمت میں بے مثال، عجز و انکسار میں بکمال انداز تکلم دلفریب، مذاق سخن سادہ

آپ ۱۹۵۷ء میں حضور سرکارِ عالم پناہ امامِ وارث الاولیاء اعظم اللہ ذکرہٗ کے آستانہ عالیہ دیوہ شریف میں شریف داخل سلسلہ عالیہ وخرقہ احرام فقراء وارثیہ بدستِ عاشق رسولؐ فدائے وارثِ کونین حضرت الحاج بابا سید عنبر علی شاہ وارثی چشتی اجمیریؒ سے حاصل کیا اور سوم مہتمم خانقاہ وارثیہ حافظیہ نشت گاہ سرکارِ عالم پناہ قدس سرہ دیوہ شریف مقرر ہوئے یعنی آپ کو خانقاہ عالیہ کی بکمال خدمت کرتے ۴۹ سال ہو گیے ہیں خانقاہ عالیہ کی جملہ تقاریب کمال احسن وضعداری سے انجام فرما رہے ہیں، اللہ وارث الکریم پنجتنِ پاکؑ کے صدقے آپ کو عمر خضرؑ عطا فرمائیں آمین ثم آمین آپ کے عشق ومحبت کا آئینہ دار آپ کا کلامِ بکمال ہے جو کہ آپ کے پیش نظر ہے۔
حضرت عنبر وارثی پبلی کیشنز پاکستان کو آپ کے چند کلام شائع کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے یہ بھی کرم وارثِ پاکؑ ہے وگرنہ کجا دیوہ شریف کجا کراچی
مجھ ناچیز کم فہم کو اس کتابچہ کی ترتیب وتزئین کا حکم سرپرستِ اعلیٰ (حضرت عنبر شاہ وارثی پبلی کیشنز پاکستان) مخدومی حضرت خواجہ دلبر علی شاہ صاحب وارثی مدظلہ، نے فرمایا تھا! یہ بھی کرمِ وارثِ عالم نواز قدس سرہ ہے وگرنہ کجا یہ کم فہم اور کجا سخنِ ادب

دلبر وارثی نے خرمؔ برجستہ یہ کہا
چراغِ کمالِ سخن ہے سنِ اشاعت
۲۰۰۵ء

طلب دعا
محمد خرم وارثی خادم حضرت عنبر شاہ وارثی پبلی کیشنز پاکستان

اللہ اللہ

مٹے میرے دردو الم اللہ اللہ
اٹھی جب نگاہ کرم اللہ اللہ

نوازہے مجھکو محبت سے اپنی
میرے حال پر یہ کرم اللہ اللہ

وہ ہی جا ہے آستانِ محبت
ہوا میں جہاں سر بہ خم اللہ اللہ

میرے ہاتھ آیا وہ جام کوثر
بنا روکشِ جام و جم اللہ اللہ

سنا مجھ سے رنج والم کا فسانہ
بولے یہی ہے کرم اللہ اللہ

کروں صبر و ضبط ان پہ شکر خدا بھی
ستم اور ایسا ستم اللہ اللہ

اُنھیں کی تجلّی سے معمور ہیں سب
کلیسا یہ دیر و حرم اللہ اللہ

کمالؔ اپنا دم ایسے عالم میں نکلے
زباں پر رہے دم بدم اللہ اللہ

نعت شریف

آئے آنکھوں میں آنسو برائے مدینہ
خدا یا نظر مجھکو آئے مدینہ
مسافر چلے جب مدینے کی جانب
فضاؤں میں گونجی صدائے مدینہ
وہ آرام گاہ رسولِ خدا ہے
بھلا کیوں نہ ہو دل فدائے مدینہ
جو حاجی مدینے سے آتا ہے واپس
وہ کہتا ہے رب پھر دکھائے مدینہ
منور منور مدینے کے ذرے
معطر معطر فضائے مدینہ
مزہ دے اس قدر میرا ذوق عقیدت
یہاں سے نظر مجھکو آئے مدینہ
حبیبؐ خدا کی تجلّی ہے اِس میں
بھلا کیوں نہ پھر جگمگائے مدینہ
حرم رات دن اسکے پیش نظر ہے
ہے شاہوں سے بہتر گدائے مدینہ
کمالِ حزیں کو نہیں فکر محشر
ملی جب سے دل کو ضیائے مدینہ

نعت شریف

نور نورِ الہدائی دیکھتے رہگئے
اوج خیر الوار دیکھتے رہگئے

رحمتوں کی گھٹائیں تھی خورشید پر
زلفِ شمس الضحیٰ دیکھتے رہگئے

تونے جاجاکے روضہ کے بوسے لے
ہم تجھے اے صباء دیکھتے رہگئے

میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہگئی
گنبد پہ ضیاء دیکھتے رہگئے

اِذن جنت ملا لوگ جنت گئے
ہم رخِ مصطفیٰؐ دیکھتے رہگئے

تاب سدرئی تھی پرواز روح الامین
نقش نعلینِ پا دیکھتے رہگئے

بھول بیٹھی جمالِ خدا کو نظر
صورت مصطفیٰؐ دیکھتے رہگئے

بے خبر ماسوا سے تھی عقل وخرد
وہ کرم وہ عطا دیکھتے رہگئے

روضہ پاک کی جالیوں میں کمال
ہم خدا جانے کیا دیکھتے رہگئے

نعت شریف

مرے دل میں عشق وِلائے مدینہ
مری آنکھوں میں جلوہ ہائے مدینہ

محمدؐ ہیں فرماں روائے دو عالم
محمدؐ ہیں فرماں روائے مدینہ

معطر معطر معنبر معنبر
ہوائے مدینہ فضائے مدینہ

جہاں عبد و معبود دونوں کا جلوہ
وہ اسرا وہ خضروہ جائے مدینہ

کشش حسن طیبہ ہے دل میں
میں جاؤں کہاں ماسوائے مدینہ

کھجوروں کا جھرمٹ یہ تاروں کی جھلمل
یہ جلوے کہاں ماسوائے مدینہ

مرا مشغلہ میری بخشش کا ساماں
ثنائے محمدؐ ثنائے مدینہ

کمالؔ حزیں کو نہیں فکر محشر
ملی جب سے دل کو ضیائے مدینہ

نعت شریف

قسمت میں اگر ہو گا اپنی دربارِ مدینہ دیکھیں گے
والشمس پڑھینگے دیوانے سرکارِ مدینہ دیکھیں گے

کیا ہو گا منظر نظروں میں کیا ہو گا مستی کا عالم
جب رقص میں ہو گی بادِ صبا گلزارِ مدینہ دیکھیں گے

محشر میں کمالِ عاصی کو بخشش کا یقین مُحکم ہے
خود چشمِ کرم سے اُسکی طرف سرکارِ مدینہ دیکھیں گے

وہ گلشن طیبہ کا منظر وہ گنبدِ خضرا کا عالم
جس سمت بھی نظریں اٹھینگی انوارِ مدینہ دیکھیں گے

پھر عزم عمل کام آئیگا پھر ذوق سفر بڑھ جائیگا
طیبہ کے مسافر راہوں میں جب آثارِ مدینہ دیکھیں گے

وہ نگاہِ کرم جب ادھر ہوگئی
رائیگاں زندگی معتبر ہوگئی
اُن کی چشمِ فسوں جب جدھر ہوگئی
ساری دنیا اِدھر کی اُدھر ہوگئی
کاروانِ تمنا مبارک مجھے
زندگی خود میری راہبر ہوگئی
آنسوں نے بھرم عشق کا کھو دیا
ہائے سارئے جہاں کو خبر ہوگئی
داستاں اِس سلیقے سے میں نے کہی
ایک کر و ٹ نہ بدلی سحر ہوگئی
ذکر حافظ پیاری ؒ کا جس دم ہوا
ان کی تصویر پیشِ نظر ہوگئی
ان کے جلوے کو پھر دیکھتا کیا کوئی
جب سے ہستی حجابِ نظر ہوگئی
عشق کی راہ میں اے کمالِ حزیں
ہر تمنا میری راہبر ہوگئی

Scanned with CamScanner

وہ کون سا دل ہے جو ترے صدقے ہوا نہ ہو
وہ کون سا سر ہے جو ترے در پر جھکا نہ ہو

جلوہ نما ہو کے بھی وہ جلوہ نما نہ ہو
میری نگاہِ شوق اگر آئینہ نہ ہو

پڑنے لگی ہے دامن محشر پہ بھی نگاہ
دستِ جنوں سے آج قیامت بپا نہ ہو

سجدے قدم قدم پہ میں کرتا ہوں اسلئے
ہوتا ہے یہ گماں کہ ترا نقش پا نہ ہو

بس روز اس طرح سے وہ سچ بولتے رہیں
میں خود ہی چاہتا ہوں کہ وعدہ وفا نہ ہو

دیر و حرم کی سمت وہ ڈالے گا کیا نگاہ
جو انتہائے شوق میں کچھ دیکھتا نہ ہو

جس آئینہ میں آکے ٹھر جائے عکسِ یار
اُس آئینہ کی مثل کوئی آئینہ نہ ہو

رودادِ ہجر قصۂ وغم خوب سن چکے
افسانہ وہ سناؤ جو ہم نے سنا نہ ہو

وہ اور اتنی جلد اٹھائے نقاب رُخ
یہ بھی کمالِ شوخئ بادِ صبا نہ ہو

دل میں بتوں کی چاہ کیئے جارہا ہوں میں
کتنا حسیں گناہ کیئے جارہا ہوں

وہ حسن دل پسند نہ رنگیاں ہیں وہ
ہر پھول پر نگاہ کئے جارہا ہوں میں

دنیا گناہ گار محبت کہے تو کیا
خوش ہو کے یہ گناہ کیئے جارہا ہوں میں

اپنے تو خیر اپنے ہیں لیکن بایں خلوص
غیروں سے بھی نباہ کئے جا رہا ہوں میں

وارثؔ نے میرے کر دیا وقفِ نشستگاہ
تزئینِ خانقاہ کئے جا رہا ہوں میں

رخ پر نظر ہے لب پہ تبسم ہے دل میں شوق
قاتل کو بھی گواہ کیئے جا رہا ہوں میں

حاصل ہوا کمال تجھے ایسا کمالؔ عشق
ہر غم پہ واہ واہ کیئے جارہا ہوں میں

Scanned with CamScanner

دو چار اور آئینگی اب ہچکیاں کہیں
بالین سے اب نہ جاؤ میرے مہرباں کہیں

اُنکی نگاۂ ناز نے بخشی حیاتِ نو
رہ رہ کے دل میں ہوتا ہے دردِ نہاں کہیں

پھر تیری زندگی ہی سنور جائے ناصح
پی لے جو ایک جامِ مئے ارغواں کہیں

بدلی ہوئی ہے ہم سے تمہاری نگاہِ ناز
دیکھو بدل نہ جائے نظامِ جہاں کہیں

راہِ طلب میں زیست سنور جائے ائے کمالؔ
بخشے جو وہ نگاہِ غمِ جاوداں کہیں

Scanned with CamScanner

یقین کرلیں کہ ہے دراصل میرِ کارواں کوئی
جو پہونچادے ہمیں بھی تا درِ پیرِ مغاں کوئی

برائے زینتِ داماں کوئی جاتا ہے گلشن میں
اُڑا دیتا ہے دامانِ خرد کی دھجیاں کوئی

سمٹ کر آ گئے دونوں جہاں سجدے کی حسرت میں
کہاں بڑھ کر ہے اُن کے آستاں سے آستاں کوئی

غمِ صیاد فکر باغباں اندیشۂ طوفان
کہاں جا کر بنائے یا الٰہی آشیاں کوئی

جنونِ شوق نے جانے کہاں پہونچا دیا ہم کو
نہ اپنا ہم سفر کوئی نہ میرِ کارواں کوئی

زمانہ معترف ہو یا نہ ہو تاریخ شاہد ہے
بڑی مشکل سے پاتا ہے حیاتِ جاوداں کوئی

گلوں کی چاک دامانی کمالؔ اک درس عبرت ہے
کیسے سمجھائے مگر لیکن سر گذشتِ امتحاں کوئی

وہی چمن ہے اور وہی باغباں ہے
مگر اُجڑا اُجڑا ہوا گلستاں ہے

چمکتی جو بھی سرِ آسماں ہے
اُسی نے جلایا مرا آشیاں ہے

جلاتا ہے کیوں آگ قربِ نشمین
ارادہ بتا کیا تیرا باغباں ہے

سنی جسنے رو داد میری وہ بولہ
میری داستاں ہے میری داستاں ہے

کہیں اور نظریں جمتی نہیں ہیں
نگاہوں کا مرکز یہی آستاں ہے

ملا جو بھی مجھکو پریشاں ملا ہے
نہیں کوئی دنیا میں اب شادماں ہے

یہ کیا ماجرا ہے کمالؔ انکے در پہ
تڑپتا ہے کوئی کوئی نیم جاں ہے

Scanned with CamScanner

تمہیں کہہ دو تمہارے در سے دیوانے کہاں جائیں
یہاں جب شمع روشن ہے تو پروانے کہاں جائیں

خوشی سے بندے کر دیں میکدہ سرکار مالک ہیں
مگر یہ تو کہیئے ہم دل کو بہلانے کہاں جائیں

بجا ارشاد فرمایا کہ مئے نوشی نہیں اچھی
ذرا یہ بھی تو فرمائیں کہ پیمانے کہاں جائیں

ہمیں دیر و حرم سے کچھ عداوت تو نہیں ناصح
مگر ہر سمت راہوں میں ہیں بت خانے کہاں جائیں

جہاں سے ملگیا ہے سلسلہ راہِ طریقت کا
کمالؔ اس آستاں سے اٹھ کے دیوانے کہاں جائیں

ہماری زیست نے عمر بھر یہی تو کام کیا
کبھی سجود میں آئے کبھی قیام کیا

بلا کے وادئ ایمن میں جب کلام کیا
تجلیوں نے سر طور اژدہام کیا

رہِ سلوک میں یوں دل نے سب کو سلام کیا
میری خودی کا خدا نے بھی احترام کیا

قدم قدم پہ گرے پڑ رہے ہیں دیوانے
حرِیم ناز نے جلوں کو جب سے عام کیا

ملی جو حُسنِ عقیدت یہاں کے ذروں میں
زمیں کا جھک کے فلک نے بھی احترام کیا

فضا سکوت میں تھی بزمِ کائنات خموش
میری نگاہ نے لیکن زباں کا کام کیا

کمالؔ دولت کونین ملگئی مجھکو
جو میں نے حُسنِ حقیقت کا احترام کیا

Scanned with CamScanner

پلائی سب کو ساقی نے میری جانب نہ جام آیا
میں تشنہ لب گیا تھا مکیدے اور تشنہ کام آیا

زباں پر جب ہماری پیرِ میخانہ کا نام آیا
کبھی ہم رقص میں کبھی گردش میں جام آیا

سرِ محفل ہوئیں کچھ اُن سے باتیں راز دارانہ
اشاروں سے پیام آیا نگاہوں سے سلام آیا

کسی کا نقش پا دیکھا تو سمجھے اُن کے دیوانے
پئے سجدہ زمیں پر اور اِک بیت الحرام آیا

خوشی کے ساتھ کچھ آنکھوں میں آنسو بھی چھلک آئے
اچانک جب کسی دیرینہ ہمدم کا سلام آیا

میری آہوں نے جب میرے نشیمن کو جلا ڈالا
تو ہر شعلے سے اِک وادئی ایمن کا پیام آیا

کمالِ رند مشرب جب آگئے سوئے میخانہ
ہر اک ساغر چھلک اٹھا گردش میں جام آیا

لئے ہم نقد جاں آئے ہیں اتنے بدگماں کیوں ہو
تمنائی سے اپنے اسقدر دامن کشاں کیوں ہو

دل و جاں راہِ الفت میں لٹا کر پھر بھی شاداں ہیں
تمہارے غم کے ماروں کو غمِ سود و زیاں کیوں ہو

جہاں جلوہَ کی تابانی صدائے عام دیتی ہے
وہاں دیوانوں سے خالی حریمِ دلبراں کیوں ہو

درِ وارثؒ پہ اپنا سر جھکا سکتے عقیدت سے
پھر جبین بندگی محرومِ سنگ آستاں کیوں ہو

میرا تارِ نفس یادوں سے تیری جھنجھنا اٹھا
دلِ مصطر ہجومِ درد و غم سے سرگراں کیوں ہو

تمہاری ہی نگاہ لطف نے بخشا سرور غم
لبوں پر اب میرے شام و سحر آہ و فغاں کیوں ہو

کمالِ بے نوا کو جراتِ اظہار مل جائے
تمہاری انجمن میں آکے یہ بے زباں کیوں ہو

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھوالواث الکریم

مزہ ہے پیاری کا

قطعہ

نذر

بارگاہ عالی وقار عاشقِ رسولؐ فدائے وارثِ کونین سیدی ومرشدی ومولائی

حضرت الحاج بابا سید عنبر علی شاہ وارثی چشتی اجمیری قدس سرہ

نکہتِ باغِ معینؒ، غوثؒ کے دلبر تم ہو
وارثِ ورثہء، وارث شہہ عنبرؒ تم ہو
جس کی خوشبو سے معطر ہے گلستان کی فضاء
شاہِ مقصودؒ کے گلشن میں گلِ تر تم ہو

فقیر کمال شاہ وارثی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھُوَ الوارثُ الکریم

مزہ ہے پیاری کا

برادران طریقت وارثیہ کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ

خانقاہ وارثیہ حافظیہ نشست گاہ سرکارِ عالم پناہ قدس سرہٗ

دیوہ شریف ضلع بارہ بنکی یو، پی (بھارت) کی از سرِ نو تعمیر جاری ہے۔

عقیدت مند حضرات سے التماس ہے کہ وہ اِس قدیم خانقاہ حافظیہ کی تعمیر میں تعاون خیر فرما کر دینی و روحانی فیضان حاصل فرمائیں۔

برائے راست تعاون خیر فرمانے کا پتہ

مہتمم خانقاہ وارثیہ حافظیہ

خواجہ کمال شاہ وارثی

دیوہ شریف ضلع بارہ بنکی (۲۲۵۳۰۱) یو، پی (بھارت)

Ph: 0091-5248-245270 - 0091-5248-245072

Cell: 919839628169

Scanned with CamScanner

الوارث گارمنٹس

کی جانب سے

نور محمد صدیقی الوارثی

کلام بکمال کے اجرار کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

دوکان نمبر G-18 لائٹ ہاؤس سینٹر

ایم۔اے جناح روڈ کراچی فون نمبر 2767132

سالانہ تقریبات عرس میلہ کاتک

بیادگاہ حضرت سیدنا حکیم سید قربان علی شاہ قدس سرہ

خانقاہ وارثیہ، حافظیہ نشست گاہِ اقدس سرکارِ عالم پناہ قدس سرہ

دیوہ شریف ضلع بارہ بنکی یوپی (بھارت)

11 قمری کاتک: 8 بجے صبح جلوس کیساتھ مسند شریف
نشست گاہ سرکارِ عالم پناہ آرستہ ہوگی اور خاصہ پیش ہوگا

15 قمری کاتک: بعد نمازِ مغرب محفلِ میلاد شریف
حضور سرکارِ کائنات رحمۃ اللعالمین ﷺ منعقد ہوگی

16 قمری کاتک: بعد نمازِ عشاء جلوس چادروگاگر شریف منجانب شاہ شمس الضحیٰ وارثی
وعشرت محمود وارثی خانقاہ ھذا پر آئیگی

بعد قُل شریف حضرت حافظ پیاری شاہ وارثیؒ وحضرت مقصود شاہ وارثیؒ
صاحبزادہ مولوی وارث کریم وارثیؒ سلام ودعاءِ خیر ہوگی

17 قمری کاتک: 10 بجے شب حسبِ دستور محفلِ سماع بعد قُل شریف
صاحبِ عرس حضرت سیدنا حکیم سید قربان علی شاہ قدس سرہ

18 کاتک: 10 بجے شب محفلِ سماع وخدائی رات منعقد ہوگی

19 کاتک: 2 بجے دن جلوس غلاف شریف وصندل وعطر
کیوڑہ بحضور آستانہ عالیہ سرکارِ وارث پاک قدس سرہ پیش ہوگا
11 بجے شب حسبِ دستور مخصوص محفلِ سماع منعقد ہوگی

20 کاتک بعد نمازِ عصر ترکات تقسیم ہونگے بعدہ مہمانانِ کرام رخصت ہونگے

نوٹ: دورانِ عرس شریف میلہ کاتک حسبِ دستورِ قدیم مہمانان کو ناشتہ ولنگر تقسیم ہوتا رہے گا

Scanned with CamScanner

سالانہ تقریبات ماہ صفر

بیادگاہ سرکارِ عالم پناہ امام وارث الاولیاء اعظم اللہ ذکرہ'

خانقاہِ حافظیہ نشست گاہ اقدس سرکارِ عالم پناہ

دیوہ شریف ضلع بارہ بنکی یوپی (بھارت)

۲۷ محرم الحرام

محفلِ قل شریف ومحفل سماع

حضرت سید نا شاہ ولایت کنز المعرفت شاہ عبد المنعم قادری دیوی قدس س

۲۸ محرم الحرام محفلِ قل شریف ومحفل سماع

حضرت سید نا حاجی خادم علی شاہ قادری چشتی لکھنوی قدس سرہ

۲۹ محرم الحرام محفلِ قل شریف ومحفل سماع

حضرت سید نا حافظ سید قربان علی شاہ قادری چشتی قدس سرہ

۳۰ محرم الحرام محفلِ قل شریف

سرکار عالم پناہ جانشین پنجتن پاک امام وارث

الاولیاء حضور سید نا حاجی سید وارث علی شاہ

الحسنی والحسینی اعظم اللہ ذکرہ

یکم صفر تمام دن فاتحہ رات کو محفل خدائی رات منعقد ہوگی

آستانہ عالیہ وارثیہ پر بوقتِ غسل عرق گلاب وکیوڑہ عطر وصندل منجانب

حضرت حافظ پیاری شاہ وارثی خانقاہِ ھذا پیش ہوتا ہے

بعدہ غسل شریف جلوس غلاف شریف امامِ وارث الاولیاء قدس سرہ منجانب وقف

جناب سید غنی حیدر صاحب وارثی (مرحوم) پیش ہوتا ہے

Scanned with CamScanner